aglasem.com

FOR KARNATAKA CLASS 10 PREPARATION

Karnataka SSLC Model Question Paper 2027 for Urdu First Language (Paper 1) Key Answers

EXAM	YEAR	TYPE	SUBJECT
Karnataka Class 10	2027	Answer Key	Urdu

ಕರ್ನಾಟಕ ಶಾಲಾ ಪರೀಕ್ಷೆ ಮತ್ತು ಮೌಲ್ಯನಿರ್ಣಯ ಮಂಡಲಿ,

ಮಲ್ಲೇಶ್ವರಂ ಬೆಂಗಳೂರು–560 003

KARNATAKA SCHOOL EXAMINATION AND ASSESSMENT BOARD

Malleshwaram, Bengaluru-560 003

2026-27ರ ಎಸ್.ಎಸ್.ಎಲ್.ಸಿ ಮಾದರಿ ಪ್ರಶ್ನೆ ಪತ್ರಿಕೆ–1

S.S.L.C. MODEL QUESTION PAPER-1 :2025-26

ಮಾದರಿ ಉತ್ತರಗಳು

MODEL ANSWERS

ವಿಷಯ: **ಪ್ರಥಮ ಭಾಷೆ–ಉರ್ದು**

Subject: **FIRST LANGUAGE - URDU**

ವಿಷಯ ಸಂಕೇತ: 12-U **Subject Code: 12-U**

ಗರಿಷ್ಠ ಅಂಕಗಳು: 100] [Max Marks: **100**

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
I:	درج ذیل سوالات کے چار متبادل جوابات دئے گئے ہیں صحیح جواب کا منتخب کر کے لکھئے:	6X1=6
.1	مضمون کا پہلا جزیہ ہے۔ (A) نفسِ مضمون (B) خاتمہ (C) نفسِ تمہید (D) تمہید جواب:(D) تمہید	1

.2 توحید کا دھارا رُک نہ سکا، اسلام کا پرچم جھک نہ سکا۔

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	خط کشیدہ لفظ کا مترادف ہے۔	
	(A) دین (B) ایمان	
	(C) جھنڈا (D) تلوار	
	جواب: (C) جھنڈا	1
.3	نظم کے معنی ہیں۔	
	(A) جگانے کے (B) سلانے کے	
	(C) سینے کے (D) پرونے کے	
	جواب: (D) پرونے کے	1
.4	غیر افسانوی انداز میں لکھی جانے والی تحریر کہلاتی ہے۔	
	(A) تحریر (B) مضمون	
	(C) سبق (D) نثر	
	جواب: (B) مضمون	1
.5	غزل کا سب سے اچھا شعر کہلاتا ہے۔	
	(A) بیت الشعراء (B) ملک الشعراء	
	(C) بیت الغزل (D) شعر العجم	
	جواب: (C) بیت الغزل	1
.6	صنعتِ تضاد کا ایک اور نام ہے۔	
	(A) صنعتِ طباخ (B) صنعتِ اتباع	
	(C) صنعتِ تباق (D) صنعتِ طباق	
	جواب: (D) صنعتِ طباق	1
II :	**پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے:**	4X1=4

.7 ہدایت کرنے والا : ہادی :: اطاعت کرنے والا : .....

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	جواب: فرمانبردار	1
.8	زاہد : پرہیز گار :: شوخ :	
	جواب: شریر	1
.9	مشروب : مذکر :: کاشت :	
	جواب: مونث	1
.10	خوشبودار : لاحقہ :: بے مصرف :	
	جواب: سابقہ	1
III:	**درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔**	7X1=7
.11	بچوں کو اماں سے بدلہ لینا ہوتا تو وہ کیا کرتے؟	
	جواب: بچوں کو اماں سے بدلہ لینا ہوتا وہ کبھی ان کی لاٹھی چھپا دیتے، کبھی ان کی گٹھری پوٹلی کھول دیتے اور کبھی گھی کا حلوہ چر الیتے تھے۔	1
.12	پنڈت جواہر لال نہرو کو کس زبان سے دلی لگاؤ تھا؟	
	جواب: پنڈت جواہر لال نہرو کو اردو زبان سے دلی لگاؤ تھا۔	1
.13	ہر فرد اور ہر قوم کا پیدائشی حق کیا ہے؟	
	جواب: ہر فرد اور ہر قوم کا پیدائشی حق آزاد رہنا ہے۔	1
.14	پطرس بخاری کا پورا نام کیا ہے؟	
	جواب: پطرس بخاری کا پورا نام سید احمد شاہ بخاری ہے۔	1
.15	طاقت والوں نے کمزوروں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟	
	جواب: طاقت والوں نے کمزوروں کو پامال اور برباد کیا۔	1
.16	صبر کی ہدایت کیوں دی گئی ہے؟	
	جواب: اللہ تعالی صبر کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ اس لئے صبر کی ہدایت دی گئی ہے۔	1

Turn Over]

.17 مچھر بلدیہ والوں کو کیا تنبیہہ کرتا ہے؟

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	جواب: مچھر بلدیہ والوں کو یہ تنبیہ کرتا ہے کہ تو مجھے مار کر تو دیکھے، بے شمار مچھر تم پر حملہ کریں گے۔	1
IV:	**درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے:** 10X2=20	
.18	ایام جاہلیت کے رسم ورواج کے تعلق سے حضورؐ نے کیا ارشاد فرمایا؟	
	جواب:	
	☆ جاہلیت کے سارے بے ہودہ مراسم مٹادیے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "ہاں! جاہلیت کے سارے دستور اور رسم ورواج میرے دونوں پاؤں کے نیچے ہیں۔	1
	☆ جاہلیت کے سارے خون کے بدلے ختم کر دیے گئے اور جاہلیت کے سود مٹاتا ہوں۔"	1
.19	نہرو نے اندرا کی فرمائش کا کیا جوب دیا؟	
	جواب:	
	☆ نہرو نے اندرا کی فرمائش کا یہ جواب دیا کہ تم نے ہر خط میں مجھے اردو کا شعر لکھنے کو کہا تھا	1
	☆ لیکن میں نے اس پر عمل نہیں کیا کہ "اردو یا ہندی کے خطوط سنسر والے روک لیتے ہیں۔ وہ ان میں کچھ خفیہ معنی پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔"	1
.20	پنڈت نہرو نے جوشؔ اور کنور مہندر سنگھ کو تری مورتی ہاؤس آنے کی دعوت کیوں دی؟	
	جواب:	
	☆ پنڈت نہرو نے جوشؔ اور مہندر سنگھ کو "تری مورتی ہاؤس" آنے کی دعوت اس لیے دی کہ وہ نہرو خاندان کے بعض اراکین اور عزیز واقارب کے سامنے اپنی نظم ماتم آزادی سنائیں۔	1
	☆ کیوں کہ جو اصحاب لال قلعہ کے مشاعرے میں موجود نہیں تھے وہ نظم سننے کے آرزومند تھے۔	1
.21	بھرت نارائن جی روح کیوں مسکرا رہی تھی؟	
	جواب:	
	☆ بھرت نارائن کی روح اپنی آنکھوں کی کامیابی پر مسکرا رہی تھی۔ ودیا چیرن جی ان کی درسگاہ اپنا چکے تھے۔	1
	☆ اب وہ سب بھارت واسیوں کو ایک نظر سے دیکھنے لگے تھے۔	1
.22	ملک میں اب بھی دھرم کے نام پر جھگڑا ہوتا رہا تو کیا ہوگا؟	
	جواب:	
	☆ ملک میں اب بھی دھرم کے نام پر جھگڑا ہوتا رہے تو ہمارا بھی وہی حشر ہوگا جو خلیجی ملکوں کا تابکاری سے ہوا ہے۔	1
	☆ ہماری معشی جڑیں، جو پہلے سے ہل گئی ہیں، اکھڑ بھی سکتی ہیں۔	1
.23	حضورؐ کا نام آتے ہی شاعر کیسا محسوس کرتا ہے؟	
	جواب:	
	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام، شاعر کے لئے قیمتی اثاثہ ہے۔ یہ نام کارخانہ قدرت کی ہر چیز سے بہتر ہے۔	1
	☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور دل بستگی کی وجہ سے شاعر کی جذباتی کیفیت کا یہ حال ہے کہ کبھی ہونٹوں پر تبسم آتا ہے اور کبھی آنکھوں میں	1

آنسو بھی آجاتے ہیں۔

24. رشوت ستانی کو مٹانے کے لئے کونسے اقدامات کرنے چاہیئے؟

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	جواب:	
	☆ رشوت ستانی کو مٹانے کے لئے خون چوسنے والی صنعتوں اور ظلم و ستم کرنے والی سرمایہ داری کو قابو میں لانا چاہیے۔	1
	☆ چور بازاری کو ختم کرنا چاہیے۔ ملازمت پیشہ افراد کو تنخواہیں کم دی جاتی ہیں۔	
	☆ اس بُری عادت کو چھوڑنا چاہیے اور بڑھتی ہوئی قیمتوں پر قابو پایا جائے۔	1
	☆ جس دن یہ برائیاں فنا ہو جائیں گی تو رشوت خود بخود ختم ہو جائے گی۔	
25.	حضرت امام حسینؓ کے رختِ سفر باندھتے ہی کونسا منظر سامنے آیا؟	
	جواب:	
	☆ حضرت امام حسین کے رخت سفر باندھتے ہی شور مچ گیا کہ شاہ امام جنگ کے لئے نکلے ہیں۔	1
	☆ تمام اہل بیت رو رہے تھے۔ حضرت امام حسین کے قدموں سے آپ کی زوجہ بانوئے نیک نام لپٹی ہوئی تھی۔	1
	☆ سکینہ اپنے سر کے بال بکھرائے ہوئے حضرت امام حسین کو روکنے کے لئے ان کے پٹکے میں ہاتھ ڈالے ہوئے تھیں۔	
26.	نظم "سرحدوں کا جال" میں شاعر سلیمان خمار کیا کہنا چاہتے ہیں؟	
	جواب:	
	☆ سرحدوں کا جال نظم میں شاعر کہنا چاہتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے دنیا بنائی اس وقت انسان کو آزادی تھی کہ وہ کہیں بھی اپنا مسکن بنالے۔	1
	☆ انسان نے ملک کی سرحدیں بنا کر اپنی آزادی ختم کرلی اور اپنے ہی بنائے ہوئے جال میں خود پھنس گیا۔	1
27.	"بیکل اتساہی" اپنی رباعی میں غیروں پر احسان کی تمہید کرنا کیوں درست نہیں کہا ہے؟	
	جواب:	
	☆ غیروں پر احسان کی تمہید کرنا درست نہیں کیوں کہ غیروں سے احسان لینا غیرت مند انسان کو گوارہ نہیں ہوتا ہے۔	1
	☆ لیکن بعض وقت انسان کے نہ چاہنے کے باوجود تقدیر کے لکھے پر مجبور ہو کر غیر کا احسان برداشت کرنا پڑتا ہے۔	1
V :	**درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے:**	11X3=33
	متن کے حوالے سے جملوں کی وضاحت کیجئے:	
28.	"ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں۔"	
	جواب:	
	☆ یہ جملہ حجۃ الوداع "سبق سے لیا گیا ہے۔ اس کے مصنف سید سلیمان ندوی ہیں۔	1
	☆ یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے کہا۔	1
	☆ حجۃ الوداع کا خطبہ دیتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مساوات کی تعلیمات دیتے ہوئے صحابہ سے یہ جملہ کہا۔	1
29.	" دکھ ہوا کہ وہ تو اور بھی دھندلا گیا ہے۔"	
	جواب:	

Turn Over]

☆ یہ جملہ " بدایوں کے شام و سحر " سے لیا گیا ہے۔ اس کی مصنفہ ادا جعفری " ہیں۔ 1

☆ مصنفہ کو معلوم ہوا کہ دستور ساز زمانے کے خلاف بدایوں شہر وقت کے ساتھ بڑھنے اور پھلنے پھولنے کی بجائے اپنے ہی حدود میں سمٹ کر رہ گیا ہے۔ 1

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	☆ ان کا خیال تھا کہ بدایوں اب تک یہ خوبصورت صنعتی شہر کا درجہ تو حاصل کر ہی چکا ہو گا اجالے ہی اجالے ہوں گے لیکن انہیں دکھ ہوا کہ وہ تو اور بھی دھندلا گیا ہے۔"	1
.30	"اور کیا تین بجے ہی سورج نکل آئے گا۔"	
	☆ یہ جملہ سویرے جو کل آنکھ میری کھلی "سبق سے لیا گیا ہے۔ اس سبق کے مصنف الطرس بخاری ہیں۔	1
	☆ یہ جملہ مصنف نے اپنے پڑوسی لالہ کرپا شنکر جی سے کہا۔	1
	☆ مصنف کے پڑوسی لالہ کرپا شنکر جی نے مصنف کو صبح تین بجے جگایا تو مصنف نے کہا کہ آج یہ کیا بات ہے کچھ اندھیرا سا ہے تو لالہ جی نے یہ جملہ کہا۔	1
	درج ذیل نثر نگار کا تعارف لکھئے:	
.31	مولانا ابوالکلام آزاد	
	جواب:	
	☆ نام- مولانا ابوالکلام آزادؔ، اصل نام: محی الدین	1
	☆ حیات- ولادت: 11 نومبر 1888ء مکہ مکرمہ	
	وفات: 22 فروری 1958ء	1
	☆ قابلیت- ایک عظیم نثر نگار، آزاد ہندوستان کے پہلے وزیرِ تعلیم	1
	☆ تصانیف- کاروانِ خیال، غبارِ خاطر، تبرکاتِ آزاد، مکاتبِ آزاد، خطباتِ آزاد، قولِ فیصل	
	درج ذیل شاعر کا تعارف لکھئے:	
.32	فراقؔ گورکھپوری	
	جواب:	
	☆ نام- رگھوپتی سہائے، قلمی نام—فراق گورکھپوری	1
	☆ حیات- ولادت: 28 اگست 1896ء گورکھپور	
	وفات: 3 مارچ 1982ء	1
	☆ قابلیت- انگریزی میں ایم-اے کیا۔	
	اڈین سول سرویس کے لئے منتخب ہوئے۔	
	1932ء میں الہ آباد انگریزی کے استاد مقرر ہوئے۔	1
	☆ تصانیف- روحِ کائنات، رمز و کنایات، غزلستان، شبنمستان، گُلِ نغمہ اور رباعیات کا مجموعہ "روپ"	
	درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے:	
.33	کیا کیا خضرؑ نے سکندر سے	
	اب کسے رہنما کرے کوئی	

جواب:

☆ یہ شعر مرزا غالبؔ کی غزل سے لیا گیا ہے۔ اس شعر میں ایک داستان کی طرف اشارہ ہے کہ سکندر حضرت خضرؑ کے ساتھ چشمہ حیوان پر گیا تھا۔ 1

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	☆ وہاں جا کر دیکھا کہ جنھوں نے یہ پانی پی لیا تھا وہ اگرچہ زندہ تھے مگر طویل عمر کی وجہ سے اس قدر کمزور ہو گئے تھے کہ بے حس و حرکت پڑے تھے۔	1
	☆ یہ دیکھ کر سکندر بغیر پانی لیے وہاں سے واپس چلا آیا۔ مطلب یہ ہے کہ اگر خضرؑ کی رہنمائی میں بھی مقصد حاصل نہ ہو سکا تو اب کسی اور کو رہنما بنانا بے سود ہے۔	1
.34	فرصت کہاں کہ یاد کا ملبہ کریدتے کچھ لوگ آندھیوں میں گرے اور سنبھل گئے	
	جواب:	
	☆ یہ شعر شاعر حمید الماس کی غزل سے ماخوذ ہے۔	1
	☆ شاعر حمید الماس اس شعر میں کہہ رہے ہیں کہ ماضی کو یاد کرنے کی فرصت نہیں ہے۔	1
	☆ پرانی یادوں کو دل و ذہن سے نکال کر آندھیوں میں گرنے کے باوجود بھی لوگ سنبھل گئے۔	1
	☆ عدیم الفرصتی کی وجہ سے لوگ برے وقت کو بھول کر دوبارہ سنبھل گئے۔	
.35	سب کا تو مداوا کر ڈالا، اپنا ہی مداوا کر نہ سکے سب کے تو گریباں سی ڈالے، اپنا ہی گریباں بھول گئے	
	جواب:	
	☆ یہ شعر شاعر اسرار الحق مجازؔ کی غزل سے ماخوذ ہے۔	1
	☆ شاعر اسرار الحق مجازؔ کہتے ہیں کہ وہ ہر ایک کی ضرورت اور خواہش کی تکمیل کرنے میں اور دوسروں کے مسائل حل کرنے میں اس قدر مصروف رہے کہ اپنے مسائل کو حل نہ کر سکے۔	1
	☆ انہوں نے اپنی ساری قوت دوسروں کی کمزوریوں اور برائیوں کو دور کرنے میں لگا دی اور دوسروں کے مسائل حل کرنے میں اس میں اس طرح مشغول ہو گئے کہ خود اپنی ہی فکر کرنا بھول گئے۔	1
	ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔	
.36	i) تصور	
	ii) نور	
	iii) وصیت	
	جواب:	
	i) اگر ہم ایک بہترین معاشرے کا تصور کریں تو ہمیں خود کو بدلنا ہو گا۔	1
	ii) رات کی تاریکی میں ستارے نور کی طرح چمکتے ہیں۔	1
	iii) بھرت نارائن کی وصیت کے مطابق آنکھیں آئی بنک کو دی گئیں۔	1
.37	مفرد جملے کی تعریف مع مثال لکھئے۔	
	جواب:	

☆ ایسا جملہ جو ایک ہی مسند اور مسند الیہ سے بنا ہو مفرد جملہ کہلاتا ہے۔ 2

☆ مثلاً: رات گزاری۔ 1

احمد نیک لڑکا ہے۔

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	(نوٹ: مفرد جملہ کی کوئی اور مثال لکھنے پر نشانات دئے جائیں۔)	
.38	صنعتِ تکرار کی تعریف مع مثال لکھئے۔	
	یا	
	رباعی کی تعریف لکھئے۔	
	جواب: صنعتِ تکرار	
	☆ ایسا شعر جس میں ایک ہی لفظ کو دہرایا جاتا ہے اسے صنعتِ تکرار کہا جاتا ہے۔	2
	☆ مثلاً: اصغرؔ سے ملے لیکن اصغرؔ کو نہیں دیکھا	1
	اشعار میں سنتے ہیں کچھ کچھ وہ نمایاں ہے	
	(نوٹ: کوئی دوسرا شعر لکھنے پر نشانات دئے جائیں۔)	
	یا	
	رباعی:	
	جواب:	
	☆ رباعی لفظ "ربع" سے مشتق ہے۔ رباعی کو دوبیتی بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس میں دو بیت یعنی دو شعر ہوتے ہیں۔	1
	☆ ایسی نظم جو چار مصرعوں پر مشتمل ہو "رباعی" کہلاتی ہے۔	1
	☆ رباعی کا پہلا دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتا ہے۔ جبکہ تیسرا مصرعہ ردیف قافیہ کا پابند نہیں ہوتا۔	1
	☆ رباعی کا چوتھا مصرعہ حاصل کلام ہوتا ہے۔ عموماً اس صنف میں عارفانہ، فلسفیانہ، سماجی، اخلاقی، اصلاحی اور مذہبی مضامین بیان کئے جاتے ہیں۔	
VI :	**درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھئے:**	5X4=20
.39	اپنی نصابی کتاب میں شامل "حمد" یا "نعت" کے ابتدائی چار اشعار لکھئے۔	
	جواب: حمد	
	صدائے کن سے ابد تک شباب تیرا ہے	1
	عیاں بھی تو ہی ہے اور پنہاں حجاب تیرا ہے	
	کسی بھی در سے اجالوں کی بھیک کیا مانگیں	1
	اندھیری شب بھی تری آفتاب تیرا ہے	
	صنم تیرے ہیں، خدا ناشناس بھی تیرے	1
	نماز عشق کا ہر اک نصاب تیرا ہے	
	رضا تیری ہے غفور الرحیم بھی تو ہے	1
	غضب و قہر بھی تیرا، ثواب تیرا ہے	

Turn Over]

یا

جواب: نعت

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	کچھ کفر نے فتنے پھیلائے ، کچھ ظلم نے شعلے بھڑکائے	
	سینوں میں عداوت جاگ اٹھی انسان سے انسان ٹکرائے	1
	پامال کیا برباد کیا ، کمزور کو طاقت والوں نے	
	جب ظلم و ستم حد سے گزرے تشریف محمدؐ لے آئے	1
	رحمت کی گھٹائیں لہرائیں ، دنیا کی امیدیں بر آئیں	
	اکرام و عطا کی بارش کی اخلاق کے موتی برسائے	1
	تہذب کی شمعیں روشن کی اونٹوں کے چرانے والے نے	
	کانٹوں کو گلوں کی قسمت دی، ذروں کے مقدر چمکائے	1
40.	کسی ایک نظم کا خلاصہ لکھئے۔	
	i) آمدِ بہار ii) رشوت	
جواب:	i) آمدِ بہار	
☆	نظم آمدِ بہار شوق قدوائی کی لکھی ہوئی ہے۔ اس نظم میں شاعر نے موسمِ بہار کی آمد کے خوشنما منظر کی بہترین تصویر کشی کی ہے۔	1
☆	ہوا آمدِ بہار کا اعلان کرتے ہوئے آتی ہے بہار کی آمد کے ساتھ ہی صبح کی ہوا پنکھا جھلتی ہیں اور کلیوں کو ہنسا کر کھلاتی ہے۔	1
☆	بہار کے آنے سے پہاڑوں سے صاف پانی بہہ کر سمندر میں مل جاتا ہے۔ شمیم باغ اتر اکر چلنے لگتی ہے۔ زمین کے پردے سے سبزے نکلتے ہیں۔	1
☆	ہر پھول دلہن کی طرح سرخ لباس پہنے ہوئے ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ درخت خوش نما پھولوں کا گہنا پہنے ہوئے ہیں۔	
☆	بہار کے غالب آنے سے خزاں خوف زدہ ہو کر زرد ہو جاتی ہے۔ شبنم درختوں کو دودھ پلاتی ہے اور ہوا بار بار آکر منہ چومتی ہے۔	1
☆	زمین جڑوں کو پکڑتی ہیں اور جڑیں زمین کو پکڑ کر مضبوط ہوتی ہیں۔ بہار کی آمد پر ہر طرف پھول ہی پھول نظر آتے ہیں۔	
☆	چمن اور جنگل میں پھولوں کے انبار لگے ہیں۔ زمین پھولوں کا ہار پہنے ہوئے ہیں۔	
☆	سفید پھول تاروں کی طرح روشن ہیں اور سرخ پھول انگارے کی طرح نظر آرہے ہیں۔	
☆	شاعر سفید پھولوں کو چمکتے تاروں سے اور لالے کے پھولوں کو دہکتے انگاروں سے مثال دی ہے۔	
☆	آمد بہار پر کئی رنگ کی چڑیاں نظر آتی ہیں جن کی شکلیں بہت خوشنما اور ادائیں رُبا ہیں۔	
☆	ان کی آوازیں سن کر ایسا لگتا ہے جیسے وہ کوئی نغمہ گا رہی ہیں۔	
☆	آمد بہار پر ہوا ناچتی ہے تو چڑیاں بہت خوشی سے ہر طرف اتراتی ہوئی ناچتی پھرتی ہیں۔	
	یا	
جواب:	ii) رشوت	
☆	نظم رشوت میں شاعر انقلاب جوشؔ ملیح آبادی نے سماج کے ایک اہم مسئلے کو اجاگر کیا ہے۔	1
☆		
☆		
☆		
☆		

اس نظم میں شاعر نے چور بازاری، بے ایمانی، بے ضمیری اور رشوت خوری کا پردہ فاش کیا ہے۔ 1

رشوت نظم میں شاعر جوش سلیم آبادی کہتے ہیں کہ لوگ رشوت کو ایک بدترین عادت کہتے ہوئے چھوڑنے کی نصیحت کرتے ہیں۔ 1

رشوت کے خلاف اخبارات میں خبریں چھپتی ہیں۔ رشوت چھڑانے کی یہ کوششیں احمقانہ اور مجنونانہ معلوم ہوتی ہیں۔ 1

رشوت کو اگر ہاتھ سے کھودو گے تو پائیں گے کیا اور کھائیں گے کیا۔ رشوت ہر طرف عام ہو گئی ہے۔

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	☆ اس میں ہر کوئی مبتلا ہے، کیا تمام ملک کو قید کیا جاسکے گا۔ ہر طرف ہوس، چور بازاری اور مہنگائی ہے۔	
	☆ رائی کی قیمت پربت کے برابر ہو گئی ہے۔ چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی مہنگی ہو گئی ہے۔ تنخواہوں کی کمی کے سبب زندگی گزارنا مشکل ہو گیا ہے۔	
	☆ جو رشوت کو ختم کرنے کی بات کرتے ہیں وہ دراصل ریت میں کشتی چلانا چاہتے ہیں۔	
	☆ رشوت ستانی کو مٹانے کے لیے خون چوسنے والی صنعتوں اور ظلم و ستم کرنے والی سرمایہ داری کو قابو میں لانا چاہیے۔	
	☆ چور بازاری کو ختم کرنا چاہیے۔ ملازمت پیشہ افراد کو تنخواہیں کم دی جاتی ہیں۔ اس بری عادت کو چھوڑنا چاہیے۔	
	☆ اور بڑھتی ہوئی قیمتوں پر قابو پایا جائے۔ جس دن یہ برائیاں فنا ہو جائیں گی تو رشوت خود بخود ختم ہو جائے گی۔	
41.	امیر خسرو کی شاعرانہ اور فنکارانہ صلاحیتوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟	
	جواب:	
	☆ امیر خسرو کم عمری سے ہی شعر و شاعری کی جانب راغب ہوئے۔ شعر بڑے اچھے ترنم سے پڑھتے تھے۔	1
	☆ خواجہ عزالدین نے آپ کی فی البدیہ شاعری سن کر سلطانی تخلص اختیار کرنے کا مشورہ دیا۔ علاءالدین خلجی کے زمانے میں شاعری کی ترقی ہوئی۔	
	☆ آپ بادشاہوں کی مدح میں قصیدہ لکھے۔ علاءالدین خلجی کے بیٹے مبارک شاہ خلجی کی فرمائش پر ایک مثنوی نہہ سپہر لکھی۔	1
	☆ امیر خسرو کے نزدیک شاعری محض ایک شوق نہیں حکمت کی باتوں کا ذریعہ تھی۔	
	☆ انھوں نے مثنویوں لیلی مجنوں، شریں فرہاد اور آئینۂ سکندری میں اپنے تینوں بیٹوں کو خوب نصیحت کی۔	1
	☆ مثنوی ہشت بہشت" میں اپنی بیٹی کو باعفت اور پاکدامن رہنے کی تاکید کی۔ موسیقی کی دنیا میں امیر خسرو نے نت نئی ایجادات کیں۔	1
	☆ ہندوستانی اور ایرانی موسیقی کے امتزاج سے نئے سر ایجاد کئے۔ قوالی کے موجودہ طرز ان ہی کی ایجاد ہے۔	
	☆ آلہ موسیقی ستار (سی تار) کی ایجاد کا سہرا ان ہی کے سر ہے۔	
	☆ موسیقی کے مقابلے میں انھوں نے اپنے ہم عصر مشہور موسیقار گوپال کو شکست دے کر نائیک کا مرتبہ حاصل کیا۔	
	☆ یہ منصب موسیقی کے فن میں ماہر استاد ہی کو دیا جاتا تھا۔	
	☆ امیر خسرو فارسی اور ہندی آمیز اشعار، پہیلیوں، معموں اور چیکلوں سے سب کو محظوظ کرتے تھے۔	
42.	زعفران کی کاشت کیسے کی جاتی ہے؟	
	یا	
	لالہ کرپا شنکر جی مصنف کو جگانے کا حال اپنے الفاظ میں لکھئے۔	
	جواب:	
	☆ زعفران کی کاشت کے لئے معتدل آب و ہوا راس آتی ہے۔ پھول کھلنے کے موسم میں ہلکی دھوپ اور راتوں میں ہلکی نمی ضروری ہے۔	1
	☆ اس کی بہترین پیداوار کے لئے تیس سے چالیس سنٹی میٹر بارش درکار ہوتی ہے۔	
	☆ موسم بہار کی بارش، گٹھیوں کی افزائش اور پودے کی اچھی نشو نما کے لئے مددگار ہوتی ہے۔	1
	☆	
	☆	

اکتوبر، دسمبر کی بارش سے پھولوں کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ پودا فضا کی ٹھنڈک کو با آسانی برداشت کر لیتا ہے۔ 1

البتہ برف باری یا اولی باری سے فصل کو نقصان ہوتا ہے۔ زعفران کا پودا گنٹھیوں سے اگتا ہے۔

☆ گنٹھیوں سے ہر سال دو تا چار گنٹھیاں پیدا ہوتی ہیں اور پرانی گنٹھیاں خود بخود سوکھ جاتی ہیں۔ 1

☆ زعفران کی جڑیں اعشاریہ پانچ سینٹی میٹر حجم کی مخروطی گنٹھیوں کے نچلے حصے سے اگتی ہیں۔

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	☆ ان گنٹھیوں کو ایک بار زمین میں بونے کے بعد کم سے کم آٹھ سال اور زیادہ سے زیادہ پندرہ سال کی مدت یک فصل حاصل کی جاتی ہے۔	
	☆ اس خوبی کی وجہ سے یہ دائمی پودا کہلاتا ہے۔	
	☆ موسم بہار کی بارش گنٹھیوں اور پودے کی نشوونما کے لیے مددگار ثابت ہوتی ہے۔	
	یا	
	جواب:	
	☆ ایک دن مصنف اپنے پڑوسی لالہ کرپا شنکر جی برہمچاری سے برسبیل تذکرہ کہہ بیٹھے کہ لالہ جی امتحان کے دن قریب آئے جاتے ہیں۔	1
	☆ آپ سحر خیز ہیں، ذرا ہمیں بھی صبح جگایا کیجئے۔ دوسرے دن اٹھتے ہی انھوں نے ایشور کا نام لے کر مصنف کے دروازے پر مکہ بازی شروع کر دی۔	1
	☆ کچھ دیر تک تو مصنف سمجھے کہ عالم خواب ہے، ابھی سے کیا فکر، جاگیں گے تو لاحول پڑھیں گے لیکن یہ گول باری تیز لحہ بہ لحہ تیز ہوتی گئی۔	1
	☆ اور صاحب جب کرے کے چوبی دروازے لرزنے لگے، صراحی پر رکھا گلاس جلترنگ کی طرح بجنے لگا۔	
	☆ دیوار پر لٹکا ہوا کلینڈر پنڈولم کی طرح ملنے لگ تو بیداری کا قائل ہونا ہی پڑا۔ مگر اب دروازہ ہے کہ برابر لگتا کھٹکھٹایا جا رہا ہے۔	1
	☆ مصنف کہتے ہیں میں کیا میرے آبا اجداد کی روحیں اور میری قسمتِ خوابیدہ تک جاگ اٹھی ہو گی۔	
.43	**درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھئے اور نیچے دئے گئے سوالات کے جوابات لکھئے:**	
	سروا پلی رادھا کرشنن 5 ستمبر 1888ء کو تملناڈو ریاست کے ایک چھوٹے گاؤں تروتنی میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق ایک غریب برہمن خاندان سے تھا۔ سروا پلی ان کے آبائی وطن کا نام تھا۔ وہ بچپن سے بہت ذہین واقع ہوئے ہیں۔ ان کے والد انہیں سنسکرت پڑھانا چاہتے تھے۔ لیکن ان کے عزیز و اقارب کا بے حد اصرار تھا کہ انہیں جدید تعلیم سے آراستہ کیا جائے۔ آخر کار انہیں ایک انگریزی مشنری اسکول میں داخلہ کیا گیا۔ جہاں پر وہ ہر امتحان میں اول درجے سے کامیابی حاصل کرتے رہے۔ یہ سلسلہ ابتدائی تعلیم سے اعلیٰ تعلیم تک قائم رہا۔ جب تعلیم سے فراغت نصیب ہوئی تو وہ معلم کی حیثیت سے ملازمت کرنے لگے۔ اپنی محنت، لگن اور جستجو کے ذریعے کامیابی حاصل کرتے ہوئے پروفیسر، چانسلر، سفیر، نائب صدر اور صدرِ جمہوریہ کے جلیل القدر عہدے تک رسائی کی۔ اور قوم و ملک کی خدمت انجام دیتے ہوئے اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے۔ آپ کی موت کے بعد آپ کو ہندوستان کا اعلیٰ ترین اعزاز "بھارت رتن" سے بھی سرفراز کیا گیا۔	
	سوالات:	
	i) سروا پلی رادھا کرشنن کب اور کہاں پیدا ہوئے؟	
	ii) انہوں نے کن عہدوں پر فائز ہو کر قوم و ملت کی خدمت انجام دی؟	
	جواب:	
	i) سروا پلی رادھا کرشنن 5 ستمبر 1888ء کو تملناڈو ریاست کے ایک چھوٹے گاؤں تروتنی میں پیدا ہوئے۔	2
	ii) پروفیسر، چانسلر، سفیر، نائب صدر اور صدرِ جمہوریہ کے جلیل القدر عہدوں پر فائز ہو کر قوم و ملک کی خدمت انجام دی۔	2

Turn Over]

VII. خط کے اجزائے ترکیبی کالحاظ رکھتے ہوئے درج ذیل خطوط میں سے کوئی ایک خط لکھئے: 1X5=5

44. اپنے میر معلم / معلمہ کے نام ایک خط لکھئے جس میں اپنا ایس۔ایس۔ایل۔سی کا مارکس کارڈ کی درخواست کی گئی ہو۔

یا

اپنے دوست یا سہیلی کے نام ایک خط لکھئے جس میں اپنی امتحان کی تیاری کا ذکر ہو۔

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	جواب:	
	منجانب: عطہر احمد۔ایس۔ شیخ	
	از: محبوب نگر، دھارواڑ	1
	01/06/2026	
	بخدمت ہیڈ ماسٹر صاحب	
	گورنمنٹ اردو ہائی اسکول دھارواڑ	1
	موضوع: درخواست برائے ایس ایس ایل سی مارکس کارڈ	
	بعد عرض گذارش ہے کہ میں آپ کے اسکول کا طالب علم ہوں۔ میں 2026 اپریل کو دہم جماعت میں اچھے نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہے۔ میرا رجسٹر نمبر: 20260786100 ہے۔ مجھے آگے کی تعلیم جاری رکھنے کے لئے ایس۔ایس۔ایل۔سی مارکس کارڈ کی ضرورت ہے۔ برائے کرم مجھے میرا مارکس کارڈ دیں تو عین نوازش ہوگی۔	2
	امید کرتا ہوں کہ آپ میری درخواست کو شرف قبولیت بخشیں گے۔	
	فقط آپ کا شاگرد	
	عطہر احمد۔ایس۔ شیخ	1
	رجسٹر نمبر: 20260786100	
	یا	
	جواب:	
	منجانب: محمد ثاقب جُنیدی	
	از: اُپن میٹنگیری دھارواڑ	1
	تاریخ: 01/12/2025	
	بخدمت پیارے دوست عاقب	1
	اسلام وعلیکم	
	الحمد اللہ میں یہاں پر خیریت سے ہوں۔ امید کرتا ہوں کہ آپ بھی خیریت سے ہونگے۔ گھر پر آپ کے والدین کو میرا اسلام کہنا۔ ہمارے دہم جماعت کے سالانہ امتحان کا ٹائم ٹیبل آچکا ہے۔ ان شاءاللہ 18 مارچ 2026ء سے ہماری امتحان شروع ہوگی۔ الحمد اللہ میری پڑھائی اچھی چل رہی ہے۔ میں نے تمام مضامین کا ایک مرتبہ اعادہ کرچکا ہوں۔ اور دوبارہ اعادہ کررہا ہوں۔ خاص بات یہ ہے بورڈ کی جانب سے نیلہ نقشہ	2

کا خاکہ دیا گیا ہے جس کی مدد سے پڑھائی کرنے میں بہت آسانی ہو رہی ہے۔ ان شاءاللہ ہر سال کی طرح اس سال بھی 99 فی صد ہو گا۔ میرے امتحان میں کامیابی کے لئے خاص دعا کیجئے۔

فقط تمہارا دوست

محمد ثاقب

1

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
VIII.	**کسی ایک عنوان پر مضمون لکھئے:** 1X5=5	
45.	ماحول کی آلودگی یا انٹرنیٹ کے فائدے اور نقصانات	

جواب: ماحول کی آلودگی

اللہ تعالی نے انسان کو ایک خوبصورت، صاف اور متوازن ماحول عطا فرمایا ہے۔ نیلا آسمان، صاف پانی، تازہ ہوا، ہرے بھرے درخت اور پرندوں کی چہچہاہٹ قدرت کی نعمتیں ہیں۔ مگر افسوس کہ انسان نے ترقی کی دوڑ میں ان نعمتوں کو نقصان پہنچایا ہے، جس کے نتیجے میں ماحول آلودہ ہوتا جا رہا ہے۔ ماحول کی آلودگی سے مراد وہ تبدیلی ہے جو ہمارے ارد گرد کے قدرتی نظام ہوا، پانی، زمین، آواز (میں اس قدر خرابی پیدا کر دے کہ وہ انسانی زندگی اور جانداروں کے لیے نقصان دہ ہو جائے۔ یہ ایک عالمی مسئلہ ہے جو دن بہ دن سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ 1

ماحول کی آلودگی کی اقسام

1. فضائی آلودگی گاڑیوں، فیکٹریوں کو کہ، پلاسٹک جلانے اور دھوئیں کے اخراج سے پیدا ہوتی ہے۔
2. آبی آلودگی: فیکٹریوں کا گندا پانی، گھریلو فضلہ کیمیکل اور پلاسٹک دریاؤں، جھیلوں اور سمندروں کو آلودہ کرتے ہیں۔ 1
3. زمینی آلودگی پلاسٹک، کچرا کیمیائی کھاد اور کیڑے مار دواؤں کے بے جا استعمال سے زمین کی زرخیزی کم ہو رہی ہے۔
4. شور کی آلودگی: گاڑیوں کے ہارن، مشینوں کی آواز، لاؤڈ اسپیکر وغیرہ کی وجہ سے انسان ذہنی دباؤ اور سماعت کی بیماریوں کا شکار ہو۔

آلودگی کے اسباب :

اس کے بنیادی اسباب میں صنعتی ترقی کے باعث فیکٹریوں کی تعداد میں بے پناہ اضافہ، گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد سے خارج ہونے والی زہریلی گیسیں، جنگلات کی بے تحاشا ٹائی، پلاسٹک کے بے جا استعمال، غیر ذمہ دارانہ طرز زندگی، اور کرے کے ناقص انتظام شامل ہیں۔ ان عوامل نے ماحول کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ 1

ماحول کی آلودگی کے اثرات :

جس کے نتیجے میں انسانی صحت پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں، جیسے کہ دمہ، کینسر، سانس کی بیماریاں اور دیگر سنگین امراض۔ اس کے علاوہ، پینے کے صاف پانی کی شدید قلت، موسمی تغیرات، گلوبل وارمنگ کا بڑھتا ہوا رجحان، اور قدرتی آفات جیسے سیلاب، خشک سالی اور طوفانوں میں اضافہ بھی اسی آلودگی کا نتیجہ ہے۔ جنگلی حیات اور حیاتیاتی نظام بھی اس سے بری طرح متاثر ہو رہے ہیں، جس سے نباتات و حیوانات کی کئی انواع معدوم ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں۔ ماحول کی حفاظت کے لیے فوری اور ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں۔ 1

ماحول کی حفاظت کے لیے اقدامات :

اس سلسلے میں درختوں کی شجر کاری کو فروغ دینا اور جنگلات کی کٹائی پر مکمل پابندی لگانا اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ گاڑیوں کے استعمال میں کمی لا کر اور پبلک ٹرانسپورٹ یا سائیکل کے استعمال کو فروغ دے کر ہوا کی آلودگی کو کم کیا جا سکتا ہے۔ پلاسٹک کے تھیلوں کی

Turn Over]

بجائے کپڑے یا کاغذ کے تھیلوں کا استعمال، کچرے کو مناسب طریقے سے کوڑے دان میں ڈالنا اور ری سائیکلنگ کے عمل کو اپنا بھی ماحولیاتی تحفظ میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ اسکولوں، کالجوں، مساجد اور دیگر عوامی مقامات پر ماحول دوست مہمات چلا کر عوام میں شعور اجاگر کیا جا سکتا ہے۔ ساتھ ہی، حکومت کو چاہیے کہ وہ ماحولیاتی آلودگی کے خلاف سخت قوانین نافذ کرے اور ان پر عمل درآمد کو یقینی بنائے، جیسے کہ فیکٹریوں سے زہریلے مادوں کے اخراج پر کنٹرول اور آلودگی پھیلانے والوں کے خلاف سخت سزائیں۔ ان تمام اقدامات سے نہ صرف ہم اپنے ماحول کو محفوظ بنا سکتے ہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک بہتر اور صحت مند مستقبل بھی یقینی بنا سکتے ہیں۔ اگر ہم نے اب بھی ہوش نہ سنبھالا تو آئندہ نسلیں ایک خطرناک اور بے رحم دنیا میں جینے پر مجبور ہوں گی۔ ہمیں چاہیے کہ ہم قدرت کی عطا کردہ نعمتوں کی حفاظت کریں اور ماحول کو صاف ستھرا اور صحت مند بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ 1

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	یا	
	جواب: انٹرنیٹ کے فائدے اور نقصانات	
	آج کا زمانہ سائنسی ترقی کا دور ہے، اور اس ترقی کی سب سے اہم اور حیرت انگیز ایجاد انٹرنیٹ ہے۔ انٹرنیٹ نے پوری دنیا کو ایک عالمی گاؤں میں تبدیل کر دیا ہے۔ تعلیم، تجارت، تفریح طلب، مواصلات، اور تحقیق ہر شعبے میں انٹرنیٹ ایک بنیادی ضرورت بن چکا ہے۔	1
	انٹرنیٹ ایک عالمی نیٹ ورک ہے جو کروڑوں کمپیوٹرز اور سمارٹ ڈیوائسز کو آپس میں جوڑتا ہے۔ اس کے ذریعے دنیا کے کسی بھی کونے میں موجود شخص سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے، علومات حاصل کی جا سکتی ہے، اور مختلف خدمات (services) تک رسائی ممکن ہوتی ہے۔ یہ علم معلومات، اور رابطے کا ایک بے مثال ذریعہ ہے۔	1
	طلبا کے لیے انٹرنیٹ کے فائدے: انٹرنیٹ نے طلبا کے لیے علم کا خزانہ کھول دیا ہے۔ آج طلبا مختلف تعلیمی ویب سائٹس، یوٹیوب لیکچر، آن لائن کورس، اور تعلیمی امی کی مدد سے اپنی تعلیم بر بنا سکتے ہیں۔ وہ گھر بیٹھے اپنی لاسوں کی تیاری کر سکتے ہیں، نوٹس حاصل کر سکتے ہیں، اور ماڈل سوالات کی مدد سے امتحانات کی مشق کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے ذریعے دنیا بھر کی یونیورسٹیوں کے آن لائن کورسز اسکالرشپس، اور مقابلہ جاتی امتحانات کی معلومات حاصل کرنا بھی ممکن ہو گیا ہے۔ اساتذہ اور طلبا آن لائن کلاس، ویڈیو کالز اور ای میل کے ذریعے ایک دوسرے سے بڑے رہتے ہیں۔	1
	نوجوانوں پر انٹرنیٹ کے منفی اثرات: جہاں انٹرنیٹ علم و ترقی کا ذریعہ ہے، وہیں اس کا غلط استعمال نوجوانوں کو نقصان بھی پہنچا رہا ہے۔ زیادہ وقت سوشل میڈیا فالتو ویڈیوز، اور گیمز میں صرف کرنا وقت کی بربادی کا سبب بنتا ہے۔ بعض نوجوان غیر اخلاقی ویب سائٹس، غلط روابط اور بے مقصد چیٹنگ میں پڑ کر اپنے کردار اور ذہن کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ انٹرنیٹ کی لت ذہنی (Addiction) دباؤ، کمزوری، سستی، اور تنہائی جیسی بیماریوں کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ سائبر کرائم، آن لائن فراڈ اور جعلی خبریں بھی انٹرنیٹ کے خطرناک پہلو ہیں، جن سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔	1
		1